دفتر، چیف پبلک ریلیشنز آفیسر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی ڈینٹسٹری نے این ای پی دو ہزار بیس کے مطابق صحت سے متعلق شعبے میں معلمین کے لیے فیکلٹی ڈولپمنٹ پروگرام منعقد کیا

New Delhi, May 09, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈینٹسٹری فیکلٹی نے این ای پی دو ہزار بیس اور استعداد پر مبنی تعلیم سے ہم آہنگ صحت کے پیشے سے وابستہ معلمین کے لیے 'سیلف ڈائریکٹیڈ لرننگ' کے موضوع پر کل فیکلٹی ڈولپمنٹ پروگرام منعقد کیا۔ پروگرام میں ملک بھر سے دو تیرہ ماہرین نے شرکت کی۔ شرکا میں ڈینٹسٹری، ادویہ، فیزیوتھیراپی اور نرسنگ کے شعبوں کے سینیئر اور جونیئر فیکلٹی اراکین نے شرکت کی تھی۔ عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔

معلمین کے لیے تاحیات آموزش کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور صحت کے شعبے سے وابستہ ماہرین کے درمیان بڑھتی مسابقت کے مسئلے سے نمٹنے کے سلسلے میں پروگرام کا بنیادی مقصد صحت کے شعبے سے وابستہ معلمین کو طلبہ میں سیلف ڈائریکٹیڈ لرننگ کو فروغ دینے کے لیے موثر حکمت عملی سے آراستہ کرنا تھا۔ یہ ایک کاروائی ہے جس میں آموزگار کو خود اپنی آموزش کے تقاضوں کو سمجھنے کی پہل کرنی ہوتی ہے، اہداف طے کرنے ہوتے ہیں، مناسب وسائل کا انتخاب کرنا ہوتا ہے، موزوں آموزشی تدابیر کو اپنانا اور استاد کی رہنمائی کے ساتھ اور ان کی رہنمائی کے بغیر بھی اپنی ترقی کا جائزہ لینا ہوتا ہے۔ سیکھنے سکھانے کے روایتی طریقوں سے ہٹ کر ورکشاپ میں معلمین کو اس بات پر ابھارا گیا کہ وہ طلبہ کی صلاحیتوں کو صیقل کریں، خودمختاری کو فروغ دیں، باطنی ترغیب کی صورتیں پیدا کریں، تنقیدی فکر اور تاحیات آموزش میں دلچسپی کو ابھاریں اور یاد رکھیں کہ یہ آج کے دور میں صحت کے شعبے کے بڑھتے تقاضوں سے خود کو ہم آہنگ کرنے کے مطلوبہ خصائص ہیں۔

قرآن پاک کی بابرکت تلاوت سے پروگرام کا آغاز ہوا جس کے بعد ڈی، ڈینٹسٹری فیکلٹی پروفیسر کیا سرکار نے حاضرین کا استقبال کیا اور پروگرام میں شرکت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

انھوں نے جامعہ کی متمول وراثت، تعلیمی حصولیابیوں اور صحت کے شعبے سے متعلق تعلیم اور سماجی ترقی کے تئیں فیکلٹی کے متواتر تعاون اور اس کی بیش قیمت خدمات کے حوالے سے تفصیل سے بات کی۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فیکلٹی ڈولپمنٹ پروگرام کے سلسلے میں فیکلٹی کی سرگرم اور فعال اپروچ

کی ستائش کی۔انھوں نے تعلیمی جموداور تعطل کے خطرات سے بھی آگاہ کیااور کہا کہ اس نوع کے پروگراموں کا انعقاد معلمین کو تازہ رکھنے اورابھرتے مطالبات کے ساتھ ساتھ نئی تدریسیات اور عمدہ ترین عالمی کام کاج کے طریقوں سے ہم آہنگ رکھنے کا موثر اور اہم وسیلہ ہے۔روایتی دانائی اور حکمت کو جدید ڈینٹسٹری سے مربوط کرنے کی ضرورت کی تائید کرتے ہوئے پروفیسر آصف نے اس پرزور دیااور کہا کہ ہندوستانی علمی نظام کی بصیرتوں کواپنا کرڈینٹسٹری پروگرام میں اس کے امکانات موجود ہیں کہ وہ زیادہ انسانی اور جامع اپروچ کواپنے اندرسمولے جس سے صرف صحت مند دانتوں کا ہی فروغ نہیں ہوگا بلکہ مجموعی طور پرانسان کی ترقی اوراس کے بہبودکا سامان ہوگا۔

تعلیمی اجلاس میں دلچسپ اور بصیرت افروز لیکچر ہوااور ممتاز معلم اور ایف اے آئی ایم ای آر فیلو، سابق ڈین، نائر ڈینٹل کالج اینڈ ہاسپٹل ممبئ اور سردست سی یو شاہ میڈیکل کالج، گجرات میں بطور ڈائریکٹر اور تعلیمی کنسلٹنٹ اپنی انجام دی رہی ممتاز پروفیسر (ڈاکٹر) سہاشنی ناگڈا کی سربراہی میں ورکشاپ میں عملی طور پر سیکھنے کا موقع بھی ملا۔پروفیسر ناگڈا نے اپنے طویل گزشتہ تجربات کی روشنی میں سیلف ڈائریکٹیڈ لرننگ کوکلاس روم میں اور علاج معالجے کے ماحول میں عملی اپروچ پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کیس پرمبنی مثالیں دیں اور مذاکراتی سیشن منعقد کیا جس نے شرکا کو عمل آوری ایکشن پلان تیار کرنے کے لائق بنایا۔

پروگرام کے اختتامی جلسے میں فیکلٹی اراکین، منتظم ٹیم، رضا کاروں اور مندوبین کی پرجوش شرکت کوسراہا گیا۔پروگرام کے انعقاد کے سلسلے میں پروفیسر ارم پرویز، پروفیسر شبینہ سجد یوااور پروفیسر رضوانہ ملک کی کوششوں اوران کی پرخلوص مساعی کا اہم رول رہا۔

پروفیسر صائمہ سعید

چیف،تعلقات عامہ افسر،

جامعہ ملیہ اسلامیہ